بچی کا نام "ام عمارہ" رکھنا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3733

تاریخ اجراء: 18 شوال المکرم 1446ھ / 17 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ بچی کا نام اُمّ عَمّارہ رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! بچی کا نام اُمّ عَمّارہ رکھنا بالکل جائز ہے، کیونکہ یہ نام صحابیہ رسول حضرت سیدتنا نُسَیْبہ بنت کعب رضی اللہ عنہا کی کنیت ہے اور کنیت کو بطور نام رکھنا درست ہے۔ نیز "عمارہ" کا معنی ہے: "بہت زیادہ نماز و روزہ رکھنے والی"، تو اُمّ عَمّارہ کا معنی ہو جائے گا کہ بہت زیادہ نماز و روزہ رکھنے والی کی ماں، اس نام میں نیک فال بھی ہے کہ ان شاء اللہ عزوجل اس لڑکی کی اولاد نیک ہو گی۔

عمار کے معنی کے متعلق المعجم الوسیط میں ہے

"(العَمّار): الكثير الصلاة والصيام"

ترجمہ: عمار کا معنی "بہت زیادہ نماز و روزہ رکھنے والا"۔ (العجم الوسیط، باب العین، ص 627، مکتبہ الشروق الدولیہ)

اُمّ عَمّارہ کے متعلق "**نام رکھنے کے احکام**" کتاب میں ہے "اُمّ عَمّارہ، حضرت سیدتنا نُسَیْبہ بنت کعب رضی اللہ عنہا کی کنیت ہے۔" (نام رکھنے کے احکام، ص 163، مکتبۃ المدینہ)

کنیت کے بطور نام ہونے کے متعلق عمدۃ القاری میں ہے:

"كثير من الأسماء المصدرة بالأب أو الأم لم يقصد بها الكنية، وإنما يقصد بها إما العلم وإما اللقب ولا يقصد بها الكنية"

ترجمہ: بہت سے نام لفظ "اب" اور لفظ "ام" سے شروع ہوتے ہیں لیکن ان سے کنیت مقصود نہیں ہوتی بلکہ اس سے یا تو نام مقصود ہوتا ہے یا لقب، اس سے کنیت مراد نہیں ہوتی۔ (عمدۃ القاری، جلد 22، صفحہ 218، بیروت)

احکام الصغار میں ہے

”لا باس بتکنیۃ المولود: رجل کنی ابنہ الصغیر بأبي بکر و غیرہ کرہ ذلك بعض المشایخ لأنہ لیس لھذا الا بن ابن اسمہ بکر فیکون ھو أبالہ و الصحیح لا بأس بہ فإن الناس یریدون بہ التفاؤل أنہ سیصیر أبا في ثاني الحال لا التحقیق للحال“

ترجمہ: بچے کی کنیت رکھنے میں کوئی حرج نہیں: کسی نے اپنے چھوٹے بیٹے کی کنیت ابو بکر وغیرہ رکھی تو بعض مشائخ کے نزدیک مکروہ ہے کیونکہ اس بیٹے کا کوئی بیٹا نہیں ہے، جس کا نام بکر ہو اور یہ اس کا باپ کہلائے، اور صحیح یہ ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ لوگ کنیت سے نیک فال لیتے ہیں کہ یہ مستقبل میں باپ بنے گا، فی الحال اس کا باپ ہونا مراد نہیں لیتے۔ (احکام الصغار، ص 146، 147، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net